



سوال

(105) عورت کے لیے بحالت حیض مصحف قرآنی کو چھونے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت کے لیے حیض کی حالت میں مصحف کو چھونے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ کے لیے بغیر غلاف کے مصحف کو چھونا حرام ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

لَا يَسْتَمِعُونَ إِلَّا النِّظْمُونَ ۗ ۷۹ ... سورة الواقعة

"اسے کوئی ہاتھ نہیں لگانا مگر جو بست پاک کیے ہوئے ہیں۔"

نیز وہ الفاظ جو اس نخط میں موجود ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو بن حزم کو لکھ کر دیا تھا:

"لا یس القرآن الا طہر" [1] (قرآن کو صرف پاک ہی چھوئے)

اس روایت کو نسائی وغیرہ نے بیان کیا ہے اور لوگوں کے اس روایت کو شرف قبولیت سے نوازنے کی وجہ سے یہ متواتر روایت کے مشابہ ہے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

"ائمہ اربعہ کا مذہب یہ ہے کہ مصحف قرآن کو صرف پاک آدمی ہی چھوئے، اور حائضہ کے قرآن کو چھوئے بغیر پڑھنے میں اہل علم کے درمیان اختلاف ہے۔ اور احتیاط والی بات یہ ہے کہ حائضہ قرآن نہ پڑھے مگر ضرورت کے وقت، مثلاً اس کو قرآن مجید بھولنے کا خطرہ ہو تو پڑھ سکتی ہے۔"

(سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ)



- استغیص الجیر (131/1) [1]

هذاما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 137

محدث فتویٰ